تسبیحات اربعہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۃ

تشہد

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ دوسرا سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ تیسرا سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

نماز میں مستحب چیزوں کے پڑھنے کا بیان

اذان یعنے بانگ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار دفعہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو دفعہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو دفعہ اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا حُجَّۃُ اللّٰہِ دو دفعہ یہ جزو اذان نہیں ہے اسلیے بقصد اذان نہ پڑھے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو دفعہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو دفعہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو دفعہ

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو دفعہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو دفعہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو دفعہ اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا حُجَّۃُ اللّٰہِ ایک دفعہ یہ جزو اقامت نہیں ہے اسلیے بقصد اقامت نہ پڑھے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو دفعہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو دفعہ حَیَّ

عَلیٰ خَیْرِ الْعَمَلْ دو دفعہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دو دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ دو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ایکدفعہ
ہر نماز کی نیت کرنے کے آگے کھڑے ہو کر چھہ دفعہ تکبیر یعنے اللہ اکبر کہنا اور تکبیر کہتے وقت دونو ہاتون
کو دونو کانون تک اُٹھانا مستحب ہے ہر رکوع مین بڑا ذکر رکوع تین دفعہ کہنا مستحب ہے ہر رکوع
سے سر اُٹھانیکے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا مستحب ہے سجدے مین بڑا ذکر سجود تین دفعہ
کہنا مستحب ہے ہر رکعت کے دونو سجدون کے بیچ مین بیٹھے ہوئے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ کہنا مستحب ہے پہلی رکعت کی دونو سجدے تمام کرکے دوسری رکعت کے واسطے اُٹھتے وقت
بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہنا مستحب ہے ہر رکوع کو جھکنے کے آگے اور سجدے مین جانیکے
آگے اور ہر سجدے سے اُٹھنے کے بعد تکبیر یعنے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا مستحب ہے اور ہر مقام مین تکبیر کہتے
وقت دونو ہاتون کو دونو کانون تک اُٹھانا مستحب ہے اسطرح سی جو دونو ہتیلیان قبلہ کی طرف ہون

دعای قنوت پڑھنے کا بیان

ہر نماز کی دوسری رکعت مین رکوع کرنیکے آگے دونون ہاتھون کو اُٹھا کر دعا پڑھنے
کو قنوت کہتے ہین جو دعا چاہے سو پڑھے مگر یہ دعا پڑھنا افضل ہے
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ یا قرآن کی یہ آیت پڑھے رَبَّنَا آتِنَا
فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ تینون سلام مین دوسرا
سلام واجب ہے پہلا اور تیسرا سلام مستحب ہے نماز تمام کرنے کے بعد تین وقت تکبیر کہنا
مستحب ہے اور تکبیر کہتے وقت دونو ہاتون کو دونو کانون تک اُٹھانا چاہیے

تسبیح حضرت فاطمہ زہرا ؑ

اللہ اکبر ۳۴ دفعہ۔ الحمد للہ ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ دفعہ پڑھنا مستحب ہے بعد ہر نماز
کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام کی اور حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت پڑھنا مستحب ہے

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ
الزَّہْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانُ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی الرِّضَا وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

شرطیں روزہ واجب ہونے کی

اول بالغ ہونا۔ دوسری عاقل ہونا تیسری سفر میں نہ ہونا کہ جسمیں نماز قصر ہو چوتھی
صحت و سلامتی یعنی بیمار نہو۔ پانچویں بیہوش نہونا کہ جسمیں حواس درست نہوں چھٹی
خالی ہونا حیض اور نفاس سے

مفطرات صوم

یعنی روزہ کی توڑنے والی چیزیں دس ہیں اول کھانا دوسری پینا تیسری
جماع یعنی مجامعت کرنا اگرچہ انزال نہو اور اسیطرح دخول ختنہ گاہ تک چوتھی استمنا یعنی
دست بازی وغیرہ سے پانی نکالنا پانچویں۔ عمداً جھوٹ باندھنا خدا اور رسول اور ائمہ علیہم السلام

[illegible] ہو [illegible] تمام سر کا پانی مین ڈوبنا عمداً ساتوین عمداً [illegible] مشغول [illegible] وغیرہ [illegible] دھوان حقہ وغیرہ کا۔ آٹھوین عمداً قے کرنا اختیار سے [illegible] کرنا [illegible] کے مقام سے بیٹھ مین پہونچانا۔ دسوین جنابت پر باقی رہنا طلوع فجر تک یعنے عمداً غسل جنابت یا تیمم نکرنا صبح صادق تک

طریقہ نماز عیدین کا

جاننا چاہیئے کہ نماز عید کی دو رکعتین ہین [illegible] تکبیرون اور نو قنوت کے ساتھ پہلی رکعت مین سورۂ الحمد کے بعد [illegible] پڑھنا [illegible] پانچ تکبیرون سے پانچ قنوت پڑھے۔ اور دوسری رکعت مین بعد قرأت حمد و سورہ [illegible] تکبیرون سے چار قنوت پڑھے۔ اور اگر پہلی رکعت بعد الحمد سورہ [illegible] اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ الحمد کے سورہ والشمس پڑھے تو بہتر ہے اور قنوت مین [illegible] جو قنوت چاہے پڑھے مگر یہ دعا قنوت [illegible]

[illegible] الْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّ[illegible] الْمَغْفِرَةِ [illegible] بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ [illegible] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّمَزِيْدًا وَّكَرَامَةً وَّشَرَفًا اَنْ تُصَلِّيَ [illegible] وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا [illegible] مِّنْ كُلِّ [illegible] اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ [illegible] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ [illegible] اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

یہ وہ وقت ذبح قربانی کے پڑھے — وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ کر ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اور اگر ایک حیوان چند شخص شراکت میں قربانی کریں تو بجائے مِنِّیْ کے مِنْهُمْ کہے فقط

نماز پنجگانہ کی ترکیب مستحب چیزوں کے ساتھ

اوّل قبلہ کی طرف کھڑا ہو کر اذان و اقامت کہے بعد اوسکے ... تکبیر بعد اوسکے نیت کرکے تکبیرۃ الاحرام کہے بعد اوسکے الحمد اور سورہ پڑھکر ... اللہ اکبر کہکر رکوع میں جاکر ذکر رکوع کہے اور رکوع سے اٹھکر ... سمع اللہ لمن حمدہ کہے اور بعد اوسکے اللہ اکبر کہکر سجدے میں جائے ... سجدہ سے اٹھکر تکبیر کہے بعد اوسکے استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ ... پھر اوسکے تکبیر کہکر دوسرے سجدے میں جاکر ... بعد اوسکے تکبیر کہے بعد ... دوسری رکعت کو اٹھتے وقت بحول اللہ ... پڑھے ... بعد اوسکے الحمد اور ... قنوت پڑھے بعد اوسکے پہلی رکعت کی طرح رکوع اور ... بجا لاکر ... پڑھے اگر دو رکعتی نماز ہو تو سلام کہے اور اگر تین رکعتی نماز ہو تو ... بحول اللہ کہکر کھڑے ہوکر تسبیحات اربع یا فقط الحمد کا سورہ پڑھکر رکوع اور ... بجا لاکر بیٹھے تشہد پڑھکر سلام کہے اور اگر چار رکعتی نماز ہو تو تیسری رکعت تمام کرنے کے بعد بحول اللہ کہکر کھڑے ہوکر تسبیحات اربع یا فقط

الحمد شریف ہے بعد اسکے رکوع اور سجود بجالا کر تشہد پڑھکر سلام کہے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پڑھے اور ہر نماز کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام کی اور حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

بیان غسل حیض و نفاس و استحاضہ کا

جان تو کہ حیض عورتوں کو تین دن متصل سے کم اور دس دن سے زیادہ نہیں ہوتا اور جو کم تین دن سے یا زیادہ دس دن سے ہو وہ استحاضہ ہے مثلاً اندنوں کہ جو عادت کے سوا ہیں اور جو عادت کے ایام میں تین روز متصل خون نہ آوے وہ استحاضہ ہے اور جو دس دن پر تمام ہو یا دس دن سے کم ہو تین دن سے زیادہ یا تین دن پوری ہوں تو وہ حیض ہے اور دو حیض کے درمیان کی مدت کو طہر کہتے ہیں وہ دس دن سے کم نہیں ہوتی اور جو عورت نو برس سے کم ہو یا پچاس برس سے زیادہ بشرطیکہ وہ عورت قرشی نہو اگر وہ خون دیکھے استحاضہ ہے اور جو عورت قرشی ہو جیسے سیدانی اسکو ساٹھ برس تک خون حیض آسکتا ہے بنا بر مشہور کے بعد اسکے اگر آوے تو استحاضہ ہوگا اور اگر پھوڑے سے یا زخم سے اندر سے خون آوے نہ استحاضہ ہے نہ حیض ہے اسکا غسل نہیں بس طہارت کافی ہے۔ اور استحاضہ تین قسم پر ہے۔ **قلیلہ اور متوسطہ اور کثیرہ**۔ قلیلہ وہ ہے جو پنبہ یعنے روئی کہ عورت استحاضے والی معمولی کپڑی کے اوپر رکھتی ہے اسکے اندر خون در نہ آوے۔ اور متوسطہ وہ ہے کہ روئی میں در آوے لاکن باہر تک نہ پہونچے۔ کثیرہ وہ ہے کہ روئی کو باہر آکر کپڑی تک پہنچے اگرچہ کپڑی میں در نہ آوے۔ استحاضہ قلیلہ میں غسل نہیں ہر نماز کیواسطے روئی بدلنا بدن پاک کرنا اور ہر ایک نماز کے لیے جدا وضو کرنا واجب ہے۔ اور متوسطہ میں

یہ سبب ہو کہ نماز صبح کے واسطے غسل بھی واجب ہے۔ اور کثیرہ مین تین غسل واجب ہین ایک صبح کی
نماز کے پیشتر اور ایک ظہر کی نماز کے پیشتر اور ایک مغرب کی نماز کے پیشتر اور تبدیل پنبہ اور پارچہ اور
طہارت اور وضو لازم ہے اور نفاس کا خون زیادہ دس روز سے نہین آتا اور اسکی کمی کی حد
نہین اگر ایک لحظہ بھی ہو نفاس ہے اور جب خون بالکل قطع ہووے روزہ اور نماز اسپر واجب ہے اگر بہ
سبب خوف ضرر کے غسل نہ کر سکے تو واجب ہے کہ تیمم کر کے نماز پڑھے اور دس دن سے زیادہ جو آوے
وہ استحاضہ ہے نفاس نہین ہے اور ان دنون کی جو عادت سے زیادہ ہون لیس اس صورت مین
ایام عادت سے جو زیادہ ہے اندنون کی روزہ اور نماز کو قضا بجا لاوے اور اگر دس دن پر قطع ہووے
تمام نفاس ہے اور حیض و نفاس مین نماز ساقط ہے نہ ادا چاہیے نہ قضا مگر روزہ کو بعد غسل کے قضا
کرنے لازم ہین اور حالت حیض اور نفاس مین مقاربت حرام ہے اگر کوئی ایسی حرکت اپنی زوجہ
سے کرے اول حیض مین ایک مثقال سونا کفارہ دے مستحق کو اور بیچ مین نصف مثقال
اور آخر مین پاؤ مثقال اور حالت حیض اور حالت نفاس مین اور حالت جنابت مین
مسجدون مین توقف کرنا اور کوئی چیز رکھنا حرام ہے اور مسجد الحرام مین اور مسجد نبی مین
گذرنا بھی حرام ہے اور پڑھنا سورہ عزائم کا کہ جسمین سجدہ واجب ہے حرام ہے اگرچہ ایک حرف بھی
ہووے سورہ ہاے عزائم چار ہین۔ ایک۔ الم سجدہ اور دوسری حم سجدہ اور
تیسری والنجم۔ اور چوتھی سورہ اقرأ۔ اور سوا انکے پڑھ سکتے ہین اگرچہ زیادہ سات
آیت سے مکروہ ہے اور قرآن کی حرفون کو چھونا حرام ہے جلد قرآن کو ہاتھ لگانا یا قرآن کا اٹھانا
اگرچہ جزدان مین بھی ہو مکروہ ہے۔ اور مہندی لگانا بھی مکروہ ہے ایام حیض مین وقت نماز

وضو کرکے رو بقبلہ بیٹھکر ذکر خدا کرنا مستحب ہے اور ثواب ہے اور حالت جنابت مین کھانا پینا
مکروہ ہے اگر کھاوے تو وضو کر لے یا تین مرتبہ کلی کر لے اور پانی تین مرتبہ ناک مین ڈال لے اگر غسل
حیض یا نفاس یا جنابت یا مس میت کا کسی پر واجب ہوا اور وقت اتنا باقی ہو کہ جلد غسل
کرکے ایک رکعت نماز پڑھ سکے تو واجب ہے کہ فوراً غسل کرکے نماز پڑھے اگرچہ باقی رکعتین خارج
وقت مین ہون اگر روزہ رمضان کا ہو وے رات سے غسل کر کے صبح ہونے نہ یاوے

اذان اور اقامت کے ثواب کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ اذان اور اقامت سنت موکدہ ہے ہر روز کی نماز کیواسطے ادا ہو یا قضا ہو۔
اگر جماعت کی ساتھ پڑھتا ہو تو اذان اور اقامہ نکہے اسلیے کہ جماعت کی اذان اور اقامہ کافی
ہے۔ اور حدیث مین امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اذان اور
اقامہ کہکر نماز پڑھے تو دو صف فرشتون کی مشرق سے مغرب تک اسکے پیچھے نماز پڑھتے ہین
اور اگر فقط اقامہ کہکر نماز پڑھے تو ایک صف فرشتون کی مشرق سے مغرب تک اسکے پیچھے نماز
پڑھتی ہے۔ اور حدیثون مین اذان اور اقامہ کہنے کا ثواب بہت شخصون [illegible] ثابت ہے جیسا کہ
حدیث مین وارد ہے کہ جنت واجب ہے اس شخص کے واسطے جسنے ایک برس تک ایک شہر مین
اذان کہے۔ اور اگر کوئی شخص [illegible] پالیس برس تک اذان [illegible] [illegible] تو ان کا عمل
اسکو عنایت ہوتا ہے جو بہتر اور مقبول ہو۔ اور اگر کوئی شخص [illegible] کی راہ خدا مین ایک
نماز کیواسطے بھی اذان کہے تو خداوند کریم اپنی رحمت سے اوسکے گناہون کو بخشدیتا ہے اور باقی
عمر مین بھی گناہ کرنے سے بچاتا ہے اور وہ شخص جنت مین شہیدون کی ساتھ محشور ہوتا ہے

اور اگر کوئی شخص مسجد مین اذان کہے فقط خوشنودی خدا کیواسطے تو خداوند عالم چالیس ہزار پیغمبرون کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور حدیث مین ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے کہ اگر کوئی شخص اذان کہے رضائے الٰہی کی واسطے تو خداوند کریم عطا فرماتا ہے اسکو ثواب چالیس ہزار شہیدون کا اور چالیس ہزار صدیقون کا اور اُسکی شفاعت سے چالیس ہزار گناہگار جنت مین داخل ہونگے اور جسوقت مین موذن یا معرفت یعنی اذان کہنے والا صاحب معرفت اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کہے تو دعا اور استغفار کرتے ہین اُس شخص کے واسطے ستر ہزار فرشتے اور قیامت کے دن خداوند عالم بندون کے حساب سے فارغ ہووے تک وہ شخص عرش الٰہی کے سایہ مین رہیگا۔ اور اُسکا ثواب چالیس ہزار فرشتے اسکے نامۂ اعمال مین لکھتے ہین اور اسیطرح سے بہت حدیثین لکھی ہوئی ہین طول ہونے کے سبب سے اِس کتاب مین لکھا نہین ہے جسکو خواہش ہو تو کتابون مین دیکھے یا کسی عالم سے پوچھے

تسبیح پڑھنے کا ثواب

ہر نماز واجب پڑھنے کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کی پڑھنے کے ثواب کے بیان مین بہت سی حدیثین لکھی ہوئی ہین اوسمین سے مختصر یہ ہے کہ بعد سلام کے جسطور سے ہوسکے تسبیح جناب خاتون جنت کی پڑھے تو جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ہر نماز کے پیچھے پڑھنا وہ زیادہ دوست ہے نزدیک میرے ہزار رکعت نماز سنتی سے جو ہر روز پڑھے ہے۔ + + + + +

نماز جماعت کے ثواب کا بیان

جان تو کہ ثواب نماز جماعت کا بہت ہے اوسمین سے مختصر یہ ہے کہ ایک نماز جماعت کے مقابل پچیس نماز فرادے کی ہے۔اور حدیث مین وارد ہے کہ صفین جماعت کی مثل ملائکون کی صفون کے ہوتے ہین اور خداوندکریم اوسکے مرادون کو بر لاتا ہے جو نماز جماعت کے بعد دعا مانگتا ہے۔اور حدیث مین وارد ہے جو شخص کہ مسلمانون کی نماز جماعت سے بے سبب دوری کرے اوسکی نماز مقبول نہین ہے اور حدیث مین غیبت کرنا جائز نہین ہے مگر گھر مین نماز پڑھنے والے کی اور جماعت سے منھ پھرانے والے کی غیبت کرنا جائز ہے اور اوس سے دوری کرنا۔اور جو شخص جماعت سے منھ پھراتا ہی اسکو مسلمانون کی امام کو پاس ڈراتا چاہیے اگر حاضر ہوا تو بہتر نہین تو اُسکے گھر کو جلانے کا حکم ہے۔اور حدیث مین وارد ہے کہ جو شخص پانچ وقت نماز جماعت مین پڑھے تو اوسیر گمان سب نیکیون کا کرے یعنے اُسپر بدی کا گمان نکیا چاہیے اور مثل اسکو بہت سی حدیثین نماز جماعت کی تاکید مین لکھی ہین طول ہونے کے سبب سے اس کتاب مین نہین لکھا جسکا جی چاہے کتابون مین دیکھ لیوے یا کسی عالم سے پوچھے

بیان صفات ثبوتیہ کا

یعنے خدا کی صفتون کا بیان جو خدا کی ذات کے لائق ہین ہر انسان پر واجب ہے کہ اوّل اپنے خدا کو پہچانے بعد اُسکے صفتون کو بھی جانے زیادہ کہ جسمین یہ صفتین ہون وہ رب العالمین یعنے دونون جہان کا پیدا کرنے والا نہین ہو سکتا وہ صفات ثبوتیہ خدا کے آٹھ ہین جو خدا

کی ذات کے لائق ہین اوّل - قدیم یعنے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا - دوسری قادر ہے ہر چیز پر یعنے قدرت رکھتا ہے جیسا کہ ایک عالم پیدا کیا اور اگر چاہے تو دوسرا پیدا کرے تیسری عالم ہے یعنے جاننے والا ہر چیز کا ہے چوتھی حَیّ ہے یعنے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا - پانچوین مُرید ہے یعنے صاحب ارادہ ہے اور جو چیز پیدا ہوتی ہے اُسکے اختیار سے ہوتی ہے نہ بے یعنے بے اختیاری سے نہین ہوتی ہے - چھٹی مُدرک یعنے دریافت کرنیوالا ہے ہر چیز کے ظاہر و باطن کا باوجودیکہ آنکھہ اور کان نہین رکھتا - ساتوین - متکلم ہے یعنے پیدا کرنے والا بات کا ہے جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا - آٹھوین - صادق ہے یعنے کلام خدا کا راست اور سچا ہے

بیان صفات سلبیہ کا

یعنے خدا کی ذات کو قابل نہین ہین اون صفتون کا بیان وہ صفات سلبیہ بھی آٹھہ ہین - اوّل یہ کہ وہ خداوند تعالیٰ شریک اور مثل اپنی ذات مین نہین رکھتا دوسری مرکب اور جسم اور جوہر و عرض سے نہین بنا ہے مانند آدمی کے جو پانی اور مٹی سے ترکیب پایا ہے اور کسی چیز کی حاجت اپنی خلقت مین حقتعالیٰ نہین رکھتا ہے تیسری متحیز نہین ہے یعنے ایک جگہہ اور ایک مقام مین نہین ہے وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہہ حاضر اور موجود ہے مخصوص کوئی مقام اور مکان نہین رکھتا وہ لامکان ہے چوتھی اُسکی ذات پر حلول روا نہین ہے اور حلول اوسے کہتے ہین کہ

ایک چیز دوسرے مین سما جاوے جسطرح سے آدمی کے بدن مین روح حلول کرتی ہے جب روح نکلجاتی ہے تب آدمی مرجاتا ہے پس حقتعالی کے لیے یہ بات روا نہین ہے پانچوین خدا محل حوادث نہین ہے جو احوال مختلف رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اُسکے اور طرح کا ہوگیا جیسا کہ جوان تھا بڈھا ہوگیا یا یاد تھا بھول گیا یا جاگتا تھا سو گیا اِسکو حدوث کہتے ہین جو ایک حال سے دوسرا حال ہوجاوے چھٹی مرئی نہین ہے یعنی خدا دیکھنے مین نہین آتا ہے نہ دنیا مین نہ عقبے مین ساتوین محتاج دوسرے کا ذات اور صفات مین نہین ہے مثل مخلوق کے آٹھوین صفات زائد اُسکے ذات پر نہین ہے صفات عین ذات اُسکے ہین مثل اُسکے کہ آدمی جب لکھنے لگا تب کاتب ہوا کتابت کا فن اُسکی ذات سے زائد ہے پس خدا ایسا نہین ہے

بیان پیغمبر کی پہچان کا

جاننا چاہیے کہ نبیون کے باپ دادا مسلمان ہوتے آئے ہین اور نبیون سے بچپن سے آخر عمر تک کوئی گناہ کبیرہ اور صغیرہ جانکے بھول سے کبھی نہین ہوتا ہے اور نبی کبھی کوئی برا کسب مثل حجامی اور جولاہے کے نہین کرتے ہین۔ اور نبیون کے بدن مین کوئی عیب مثل کوڑھ اور داغ سفید اور جذام وغیرہ کے نہین ہوتا ہے۔ اور بہرے اور گونگے اور لنگڑے بھی نہین ہوتے ہین۔ اور نبیون کی بری ذات بھی نہین ہوتی ہے۔ اور جنکے پاس کتاب آسمان سے آئی ہین وہ نبی مرسل ہین۔ اور جنکے پاس کتاب نہین ہے فقط الہام یا خواب ہوتا ہے یا فرشتون کی آواز سنتے ہین وہ نبی ہین پیغمبر اور نبی اور رسول خدا کے نائب کو کہتے ہین

ور اُنہوں مین معجزے بھی چاہیے جیسا کہ ہر پیغمبر اور ہر نبی اور ہر رسول مین ایک ایک معجزہ تھا
انشاء اللہ تعالے معجزے کا بیان لکھا جائیگا

امام کے پہچان کا بیان

جاننا چاہیے کہ جسطرح سے پیغمبر پیدا ہوا تب سے مرتے تک معصوم اور گناہ کبیرہ و صغیرہ سے پاک تھے اسیطرح امام بھی معصوم اور گناہ سے پاک ہین اور مثل پیغمبرونکے اماموں کے باپ دادا بھی مسلمان ہوتے آئے ہین اور پیغمبرونکے طور سے امام بھی کوئی برا کسب نہین کرتے اور بد قوم بھی نہین ہوتے ہین اور پیغمبرونکی طرح سے اماموں مین بھی کوئی عیب مثل داغ سفید اور جذام وغیرہ کے نہین ہوتا ہے جس سے خلق کو نفرت ہو اور پیغمبر اور رسول اور نبی خدا کے نائب کو کہتے ہین اور امام اور وصی اور خلیفہ اور جانشین پیغمبرونکے نائب کو کہتے ہین اور پیغمبرونکے پاس حضرت جبرئیل حکم خدا لاتے تھے جسکو وحی کہتے ہین اور امام حکم خدا جو پیغمبرونکے پاس آیا ہوا ہوتا ہے اُسیکو خلق کو بتلاتے ہین اور وحی لیکر جبرئیل کا آنا پیغمبرون کے لیے خاص ہے مگر معجزہ امام بھی ضرورت کے وقت دکھلاتے ہین ؎

معجزہ کا بیان

جاننا چاہیے کہ معجزہ اُسکو کہتے ہین کہ جب کوئی پیغمبر یا امام کہے کہ مین خدا کیطرف سے مقرر ہوا ہون کام خلق کی ہدایت کیواسطے یا کوئی دعوی کرے کہ مین امام یا وصی پیغمبر کا ہون تو چاہیے اپنے سچے ہونیکے واسطے ایسی کوئی بات خلق کے یقین کرنیکے لیے دکھلاوے کہ اُس بات کا ہونا بغیر کسی کمال خدا کے عطا کیے ہوا دوسرے سے نہو سکے تو اُسی کو معجزہ کہتے ہین مثل اژدہا ہو جانا عصاے موسی کا یا اچھا کرنا برص کو یعنے جسکے بدن مین سفید داغ ہون اور زندہ کرنا مُردے کو جو معجزہ حضرت عیسی علیہ السلام کا ہے اور معجزہ شق القمر کا یعنے چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا یا معراج کو جانا اور قرآن کی عبارت کا ایسا فصیح

ہونا جو ہر ایک فصیح اوسکی ایک آیت کے جواب سے عاجز رہا یہ معجزے ہمارے پیغمبر حضرت
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہین اور آفتاب کا ڈوب کر نکلنا جناب رسول خدا
کی دعا سے امیر المومنین علیہ السلام کی نماز کے واسطے یا اونھین حضرت کی اونگلیون سے پانی
کا جاری ہونا ایک بکری یا دنبہ کے قورمے سے اور پونے تین سیر جو کے آٹے سے ہزارون
آدمیون کو خندق کی لڑائی مین پیٹ بھر کر کھلانا یا بعد رسول خدا کے جنگ صفین مین
جناب امیر کا کئی ہزار من کا پتھر پانی کے چشمہ پر سے اوٹھا کے تمام لشکر کو پانی پلانا اور
پوشیدہ چشمہ کو سب پر ظاہر کرنا جو عالم کی نظر سے چھپا ہوا تھا اور لشکر حضرت کا پیاسا
تھا۔ یا گواہی دینا حجر الاسود کا خانہ کعبہ مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی امامت
کے واسطے اور حجر الاسود ایک پتھر ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اپنے ساتھ اوسے آسمان سے
لیتے آئے تھے اور اوسی مکہ معظمہ مین لگایا تھا ایسے معجزے سوا پیغمبر اور امام کے اور کسی سے نہین ہو سکتے ہین

امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ثواب مین

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ قبر مطہر جناب سید الشہدا علیہ السلام سے آسمان تک
ملائکون کے آنے جانیکا محل ہے جو ہر صبح اور شام فرشتے زیارت امام حسین علیہ السلام کو
حاضر ہوتے ہین اور حدیث مین وارد ہوا ہے کسینے پوچھا جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے کہ مجھ سے ایکسال حج فوت ہوا ہے اور مین مالدار ہون ہو سکتا ہے کہ کچھ مال اپنا
صرف کرون جو حج کا ثواب حاصل ہو حضرت نے فرمایا دیکھو کوہ ابو قبیس یعنے مکہ مین جو بڑا
پہاڑ ہے اگر یہ بھی سونا ہو جاوے اور راہ خدا مین صرف کرے تو بھی ثواب حج کا حاصل

ہو نہین سکتا پس دیکھیے مرتبہ اپنے آقا حسین ابن علی علیہما السلام کا کہ ابن قولویہ نے سند معتبر سے جناب صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک روز جناب امام حسین علیہ السلام اپنے نانا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی گود مین تھے اور جناب رسول خدا کھلاتے تھے اور ہنساتے تھے عائشہ یہ محبت دیکھکر بولین یا حضرت آپ اس لڑکے کو بہت پیار کرتے ہین حضرت نے فرمایا وائے ہو تجھپر ای عائشہ کیونکر اسے دوست نرکھون کہ یہ میرا میوہ دل اور روشنی چشم ہے ای عائشہ تو نہین جانتی کہ اس فرزند کو میرے اُمت میری شہید کریگی پس جو زیارت کریگا بعد اسکی شہادت کے تو لکھیگا خدا اُسکے نامہ عمل مین ثواب ایک حج کا میرے حجون سے۔ عائشہ متعجب ہو کر بولین آپ کے ایک حج کا ثواب ہوگا حضرت نے فرمایا بلکہ میرے دو حجون کا ثواب ہوگا۔ وہ زیادہ متعجب ہو کر بولین دو حج کا ثواب زوار حسین کو ہوگا حضرت نے فرمایا بلکہ چار حجون کا ثواب ہوگا۔ یون ہی عائشہ تعجب کرتی تھین اور حضرت مضاعف یعنے زیادہ کرتے تھے یہانتک کہ پہونچے نوے حج تک کہ انکے ساتھ عمرے بھی بجالائے ہون

اپنے بچونکو قرآن پڑھانا اور علم دین سکھانیکے فائدون اور ثوابکا بیان

حدیث مین وارد ہے کہ ایک دن ہمارے پیغمبر جناب رسول خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تشریف فرماتے تھے رستے مین ایک قبرستان پر گذر ہوا تب حضرت نے اصحابون سے فرمایا کہ یہان سے جلدی نکل چلو اور پھر تشریف لانے کے وقت یا کوئی دوسرے وقت اوسی قبرستان پر سے تشریف لانیکا اتفاق ہوا اوسوقت حضرت نے اصحابون سے فرمایا آہستہ چلو جب منزل پر پہونچے

تب حضرت سے اصحابون نے عرض کی کہ اُس قبرستان پر سے پہلی دفعہ جلدی نکلجانیکا
حکم فرمایا تہا اور دوسری دفعہ آہستہ چلنے کا حکم ہوا اسکا کیا باعث تھا حضرت نے فرمایا
کہ اُس قبرستان مین ایک گنہگار کی قبر پر خدا کا غضب نازل ہوتا تھا اسلیے وہان سے
جلدی نکلجانیکا حکم کیا کسواسطے کہ ہر شخص کو ہر عذاب خدا سے ڈرنا لازم ہے اور دوسری
دفعہ آہستہ چلنے کا باعث یہ تھا کہ اُس گنہگار کی قبر پر رحمت نازل ہوتی تھی اس سبب سے
کہ ایک بچہ اوس گنہگار کا تھا اوس بچے کو اُستاد نے بسم اللہ سکھلایا وہ یتیم بچہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
سیکھنے کے سبب سے خداوند کریم نے اُسکے باپ کے گناہون کو بخشدیا اور اسکی قبر پر رحمت نازل فرمائی
اسلیے آہستہ چلنے کا حکم فرمایا اسواسطے کہ ہر بندے کو خدا کی رحمت کی نزدیکی لازم ہے اور حدیث مین
وارد ہے کہ جو طالب العلم دین کا علم طلب کرنے مین مرجاوے تو خدا اوسکو علما کے ساتھ قیامت کے دن
نبیون کے ساتھ داخل کریگا اور جو شخص دین کا علم سیکھنے کو گھر سے نکلکر جاتا ہے تو اسکے ہر
قدم پر ثواب لکھا جاتا ہے جیسا کہ نماز پڑھنے کو مسجد کو جانیوالے کے ہر قدم پر ثواب لکھا جاتا ہی
اور اسیطرح مان باپ پر واجب ہے کہ اپنے بچون کو دین کا علم سکھاوین اگر نہ سکھلاوین تو قیامت
کے دن بچے خدا سے فریاد کرینگے ۔ اور حدیث مین ہمارے پیغمبر نے فرمایا ہے کہ علم فرض ہے
سب مسلمان مردون پر اور سب مسلمان عورتون پر ۔ اور حدیث مین ہمارے پیغمبر نے فرمایا ہے
کہ جسوقت استاد بچے کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سکھلاتا ہے تو خدا تعالے بیزاری آتش جہنم
اُس بچے کی اور اُسکے مان باپ کی اور معلم کیواسطے لکھتا ہے اور اسیطرح دین کا علم سیکھنے اور سکھلانے
کے فائدونکی حدیثین بہت سی کتابون مین لکھی ہوئی ہین جسکا دل چاہے وہ کتابون مین دیکھلیوے یا کسی عالم سے پوچھ لیوے

پیش امام کی شرطون کا بیان

شرطین امام جماعت کی واسطے یہ ہین کہ پیش امام مومن اثنا عشری ہو اور عارف مسئلے یعنی نماز کے مسائل جانتا ہو اور عقل والا ہو یعنی دیوانہ نہو اور مرد ہو یعنی عورت اور ہیجڑا نہو اور حلال زادہ ہو یعنی حرامزادہ نہو اور آزاد ہو یعنی غلام نہو اور حرفون کو مخرج سے ادا کرتا ہو اور بالغ شرعی ہو اور گونگا نہو اور بہتر یہ ہے کہ اندھا اور کوڑھ والا اور سفید داغ وغیرہ کی بیماری والا اور بے ختنہ بھی نہو اور عادل ہو یعنے گناہ کبیرہ مثل شراب پینا ناچ دیکھنا گانا سننا زنا کرنا بیاز کھانا مال یتیم کھا جانا غیبت مسلمانون کی کرنا جھوٹی قسم کھانا جھوٹی گواہی دینا مقدور والا ہو کر حج کو ترک کرنا اور خدا کے عذاب سے نہین ڈرنا اور دوسرے سب گناہ کبیرہ جو تفصیل سے کتابون مین لکھی ہوئی ہین ان سب گناہون سے پرہیز کرتا ہو اور گناہ صغیرہ پر اصرار نکرتا ہو یعنی عمداً ہر وقت گناہ صغیرہ نکرتا ہو اسکے پیچھے نماز جمعہ اور نماز ہر روز پانچ وقت کی اور نماز عیدین وغیرہ جماعت سے پڑھنا درست ہے اور اگر عالم اور مجتہد ہو تو اسکے پیچھے نماز جماعت سے پڑھنا بہت بہتر ہے اور نماز پنجگانہ امام عادل کے پیچھے پڑھنی ایک نماز کا ثواب ہزار نماز بے جماعت کی پڑھنے کے برابر ہے اور نماز پانچ وقت کی جماعت سے پڑھنے کی شرع مین بڑی تاکید ہے اور جماعت کو بغیر عذر کے ترک کرے تو اسکے واسطے آخرت مین عذاب بہت ہے اور دنیا مین اسکی غیبت کرنا درست ہے اور عالم عادل کے پیچھے جمعہ مسجد مین ایک نماز کا ثواب لاکھ نماز کے برابر ہوتا ہے اور غیر عالم کے پیچھے پڑھنے سے یعنے فقط مومن عادل کے پیچھے پڑھے تو دو ہزار نماز کا ثواب ہوتا ہے

بیان شرائط مجتہد

یعنی مجتہد کے شرطون کا بیان جسکی تقلید کرنا جائز ہے وہ آٹھ شرطین ہین پہلی شرط بالغ شرعی ہو

یعنی نابالغ نہو۔ دوسری شرط عقلمند ہو یعنی دیوانہ کی تقلید جائز نہین ہے تیسری شرط مسلمان
ہو یعنی کافر کی تقلید جائز نہین ہی چوتھی شرط اثنا عشری ہو یعنی شیعون کی تمام قسمون سے
دوسری کوئی قسم کا شیعہ نہو مثل نصیری وغیرہ کے پانچوین شرط عادل ہو یعنی فاسق نہو
اور مجہول الحال بھی نہو یعنی نہین معلوم عادل ہی یا فاسق ہے ایسے مجتہد کی بھی تقلید کرنا جائز
نہین ہی چھٹی شرط مرد ہو یعنی عورت اور ہیجڑا نہو ساتوین شرط حلال زادہ ہو یعنے حرامزادہ
نہو آٹھوین شرط مجتہد ہو اس معنی سے کہ مسائل جنکے نکالنے مین ملکہ ترجیح رکھتا ہو جسکو
مجتہد جامع الشرائط کہتے ہین ایسے عالم کے کہے کے مطابق احکام خدا بجا لانیکو تقلید کہتے ہین

ترجمہ حدیث کا حج کو ترک کرنے والے کے بیان مین

حدیث مین وارد ہو کہ جو مسلمان مستطیع ہو کر یعنے مکہ کو جانے آنیکا خرچ اور جورو بچون کا خرچ رکھتا
ہو اور کوئی مانع شرعی نہو اور وہ حج کو نجاوے اگر مر جاوے تو اس شخص کا حشر یہودی یا نصاری کے ساتھ ہوگا

قمر در عقرب کے جاننے کا قاعدہ

جاننا چاہیے کہ قمر بحساب نجوم سوا دو دن عقرب مین رہتا ہے اور جب قمر عقرب مین ہو تو شرعا
سفر کرنا اور نکاح کرنا اس زمانہ مین ممنوع ہے باقی اور کسی کام کے لیے برا نہین ہے پس منجمان فارس
اور ہندوستان کے حساب قمر در عقرب مین اختلاف ہے اسلیے جدول دونون حسابون کی جدا
جدا لکھی جاتی ہے ان جدولون کا طریقہ آزمایا ہوا ہے کبھی گنتی مین اسکے خلاف نہین ہوتا ہے
اور گنتی ہر مہینہ کے قمر در عقرب کی رقم ہندسہ سے ہر مہینے کے نام کی جدول مرقومہ مین لکھی گئی ہے

جدول قمر در عقرب بحساب

٢-٣	٢٨-٢٩-٣٠	٢٦-٢٧-٢٨	٢٣-٢۴-٢۵	٢١-٢٢-٢٣	١٨-١٩-٢٠
تک مین	اگہن مین	پوس مین	ماگہ مین	پہاگن مین	چیت مین
١٦-١٧-١	١٣-١۴-١۵	١١-١٢-١٣	٨-٩-١٠	٦-٧-٨	٣-۴-۵
یاکہ مین	جیٹھہ مین	اساڑہ مین	ساون مین	بہادون مین	کنوار مین

رفارسیونکے حساب سے جدول قمر در عقرب کی جن مطابق ہندی مہینونمین ہوتی ہے

٢-٣٠-١	٢٦-٢٧-٢٨	٢۴-٢۵-٢٦	٢١-٢٢-٢٣	١٩-٢٠-٢١	١٦-١٧-١٨
کمین	اگہن مین	پوس مین	ماگہ مین	پہاگن مین	چیت مین
١۵-١٦	١١-١٢-١٣	٩-١٠-١١	٦-٧-٨	۴-۵-٦	١-٢-٣
یاکہ مین	جیٹھہ مین	اساڑہ مین	ساون مین	بہادون مین	کنوار مین

تاریخہائے نحس اکبر

رم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
١٢-	١-٢٠	١٠-٢٠	١٠-١١	١٠-١١	١-١١
ب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذیحجہ
١٢-	١٢-٢٠	٣-٢٠	٦-٨	٦-١٠	٨-٢٠

اور یہ تاریخین بھی حسب ارشاد جناب امام جعفر صادقؑ ہر کام کی بری ہیں

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
٢٢	١٠	۴	٢٨	٢٨	١٢
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذیحجہ
١١	٢٦	٢۴	٢	٢٨	٢٨

اور یہ تاریخین بھی ہر مہینے کی بری ہین بیت

ـہ و پنج و سیزدہ[١٣] ہم شانزدہ[١٦] | ـت[٢١] و یک بست و چہار[٢۴] و بست و پنج[٢۵]

نام چہاردہ معصوم	کنیت	لقب	مولد و سنہ ولادت	مدفن و سنہ وفات	نام قاتل و سبب وفات
محمدؐ	ابوالقاسم	مصطفیٰ	مکہ معظمہ ... عام الفیل	مدینہ ... سلہ ہجری	یہودیہ نے زہر
فاطمہؑ	ام الحسن ام الحسین ام الائمہ	زہرا مرضیہ صدیقہ	مکہ معظمہ بعثت ...	مدینہ ...	۔
علیؑ	ابوتراب ابوالحسن	مرتضیٰ	خانہ کعبہ ... عام الفیل	نجف اشرف ... ہجری	ابن ملجم ... زہر
حسنؑ	ابومحمد	مجتبیٰ	مدینہ ...	جنت البقیع ...	[illegible]
حسینؑ	ابوعبداللہ	سید الشہداء	مدینہ ...	... ہجری	[illegible]
علیؑ	ابومحمد و ابوالحسن	زین العابدین سید الساجدین	مدینہ منورہ ...	مدینہ منورہ جنت البقیع ...	ہشام ... ولید ...
محمدؑ	ابوجعفر	باقر	مدینہ ...	مدینہ جنت البقیع ...	ہشام ...
جعفرؑ	ابوعبداللہ	صادق	مدینہ ... ہجری	جنت البقیع ...	منصور ... زہر
موسیٰؑ	ابوابراہیم ابوالحسن	کاظم	ابواء ...	کاظمین ... ہجری	ہارون رشید زہر
علیؑ	ابوالحسن	رضا	مدینہ ...	خراسان ... ہجری	مامون رشید زہر
محمدؑ	ابوجعفر	جواد و تقی	مدینہ ... ہجری	کاظمین ...	معتصم زہر
علیؑ	ابوالحسن	نقی ہادی	... مدینہ ... ہجری	سامرہ ... ہجری	معتز عباسی زہر
حسنؑ	ابومحمد	عسکری	مدینہ منورہ ... ہجری	سامرہ ... ہجری	معتمد عباسی زہر
محمدؑ	ابوالقاسم	المہدی ...	سامرہ ... ہجری	غیبت ... ہجری	[illegible]

تاریخ و ماہ ولادت و شہادت چہاردہ معصومین علیہم السلام و تاریخ ولادت سعد ہیں واسطے ہر کام کے اور تاریخ شہادت نحس ہیں واسطے ہر کام کے

مہینے	تاریخ ولادت	تاریخ شہادت	اعیاد یعنی عیدیں جو سبب تاریخ نحس سعد ہو جاتی ہیں	
محرم	۴	امام حسین ۱۰ امام زین العابدین ۲۵	عید مبعث	۲۷ رجب
صفر	محمد باقر ۱ موسیٰ کاظم ۷	محمد مصطفیٰ ۲۸ حسن مجتبیٰ ۲۸ موسیٰ رضا ...	عید فطر	۱ شوال
ربیع الاول	[illegible]	[illegible] ۸	عید الزہرا	[illegible]
ربیع الثانی	امام حسن ... ۱۰	...	عید ...	...
جمادی الاول	زین العابدین ...	۔	عید غدیر	۱۸ ذی الحجہ
جمادی الثانی	فاطمہ زہرا ۲۰	فاطمہ زہرا ۳	عید مباہلہ	۲۴ ذی الحجہ
رجب	علی مرتضیٰ ۱۳ محمد تقی ۱۰ علی نقی ۲	جعفر صادق ۱۵ موسیٰ کاظم ۲۵ علی نقی ۳	عید خاتم بخشی	۲۴ ذی الحجہ
شعبان	امام حسین ۳ امام مہدی ۱۵	۔	عید شجاع	۹ ربیع الاول
رمضان	امام حسن ۱۵	علی مرتضیٰ ۲۱ ضربت ۱۹	عید نوروز	...
شوال	۔	۔	عید جمعہ	ہر جمعہ
ذیقعدہ	امام موسیٰ رضا ۱۱	محمد تقی ۲۹ و بروایتے ... رجب	کشفت ...	
ذی الحجہ	۔	محمد باقر ۷ مسلم بن عقیل ...	...	

سفیدی علامت تاریخ سعد ہے اسمیں اور سیاہی علامت تاریخ نحس ہے —

ماہہا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
محرم	△	△	▲	▲	▲	△	△	△	△	▲	▲	▲	▲	▲	△	▲	△	△	△	△	▲	▲	△	▲	▲	△	△	△	△	△
صفر	▲	△	▲	△	▲	△	▲	△	△	▲	△	△	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	△	△
ربیع الاول	▲	▲	▲	▲	▲	△	▲	▲	△	▲	△	▲	▲	△	△	▲	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	△	△	△
ربیع الثانی	▲	▲	▲	△	▲	△	△	△	△	▲	▲	△	▲	△	△	▲	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	△	△
جمادی الاول	△	△	▲	△	▲	△	△	△	△	▲	▲	△	▲	△	△	▲	△	△	△	△	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	△	△
جمادی الثانی	▲	△	▲	△	▲	△	△	△	△	△	▲	▲	▲	△	△	▲	△	△	△	△	▲	△	△	▲	▲	△	△	△	△	△
رجب	△	△	▲	△	▲	▲	△	△	△	▲	▲	▲	▲	△	▲	▲	△	▲	△	△	▲	△	△	▲	▲	▲	△	△	△	△
شعبان	△	△	▲	▲	▲	△	△	△	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	▲	△	△	△	△
رمضان	△	▲	▲	▲	▲	△	△	△	△	△	△	△	▲	△	△	▲	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	△	△	△
شوال	△	▲	▲	△	▲	▲	△	▲	△	△	△	△	▲	△	△	▲	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	△	△	△
ذیقعدہ	△	▲	▲	△	▲	▲	△	△	△	▲	▲	△	▲	△	▲	▲	△	△	△	△	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△
ذیحجہ	△	△	▲	△	▲	△	▲	▲	△	△	△	△	▲	△	△	▲	△	△	△	▲	▲	△	△	▲	▲	△	△	▲	△	△

غلط نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	پیشانی	اور مدرک ہے	حی و مدرک ہے
۵	۴	اسکا	اوسکا
۹	۱۵	دوہونا	دھونا
"	"	ٹہدی	ٹھڈی
۱۰	۱۴	استغنا	استنجی
۱۱	۷	اسکے	اوسکے
۱۳	۱۰	نواقص	نواقض
۱۴	۲	کرا	کرو
"	۱۱	اِس	اُس
۱۵	۷	انگور اور کشمش کا پانی	انگور کا پانی
۱۶	۹	جون	جُون
۱۷	۳	مشتعیث	متشعیث
۱۸	۱۴	ور علامت	اور علامت
۱۹	۱۰	ہوگی ہے	ہوتی ہے
۲۰	۶	شک کرے تو نماز باطل ہوتی ہے	شک کرے دونو سجدہ میں نماز کی تو نماز باطل ہوتی ہے
۲۲	۹	صلوۃ	صلوٰۃ
۲۳	۲	محمدا رسول اللہ	محمدٌ رسول اللہ
"		ہر چیز توڑنیوالی	ہر چیز جو توڑنیوالی
۲۵	۷	محمدا رسول اللہ	محمدٌ رسول اللہ
۲۵	۹	اللہم اغفر	اللّٰہمّ اغفر
"	۹	لہذا المیت	لِہٰذَا الْمَیِّتِ
۲۶	۱۳	والا الضالین	وَلَا الضَّالِّیْنَ
"	"	قل ہو اللہ	قل ہو اللّٰہ
"	۱۴	بحمدہ	بحمدہٖ
۲۷	۳	وحدہ	وحدہٗ
"	۱۰	محمدا رسول اللہ	محمدٌ رسول اللہ
۲۷	۱۱	علیٰ	علینا
"	۱۵	محمدا رسول اللہ	محمدٌ رسول اللہ
"	۱۶	علیٰ	علینا
"	۱۷	الصلوٰۃ	الصلاۃ
"	"	علی الفلاح	علی الفلاح
۲۸	۱	خیر العمل	خیر العمل
"	"	قد قامت	قد قامت
"	۶	واقوم	اقوم
"	۱۳	عذاب النار	عذاب النار
"	۱۴	تین وقت	تین دفعہ
۲۹	۴	رسول اللہ	رسول اللہ
"	۶	سیدۃ النساء	سیدۃ نساء
"	۸	و ابن	وابن
"	۹	یا سلطان یا ابو الحسن	یا سلطان ابو الحسن
۳۰	۱۴	و آل	و آل
"	"	و آل	و آل
۳۰	۱۷	عبادک	عبادک
۳۱	۱	و تحیتہ	و تحیتہ
"	۷	چہ وقتہ	چہ وقت
۳۲	۶	معا	معہ
۳۷	۱۳	جوہر و ارض	جوہر و عرض
۳۸	۱۶	آئی ہیں	آئی ہی
۴۰	۱۱	ثواب میں	ثواب کو بیان کرینگے
"	۱۶	دیکھ کوہ ابو قبیس	دیکھ کوہ ابو قبیس کو
۴۱	۵	تجہیہ	تجہیز
۴۴	۱۲	سواد و دن	سواد و دن

خاتمہ بحمد اللہ کہ یہ کتاب فوائد انتساب واقع ماہ رجب سنہ ۱۳۱۵ھ باہتمام سید محمد حسین ... مطبع حسینی ... حلیہ طبع